تناسب سے حصہ دیا جائے گا یا انہیں اس بات پر (بلا جبر و اکراہ) راضی کر لیا جائے کہ وہ اپنے حصہ کی قیمت لے لیں۔

۲ — جہیز کی رقم یا سامان، مالِ وراثت میں سے شمار نہ ہوگا۔ وہ الگ سے باپ کی طرف سے عطیہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

۳ — بجلی کی چوری کسی صورت میں بھی جائز نہیں، غلط بلوں کے خلاف اجتماعی جدوجہد کرنی چاہیے۔

۴ — آپ کے والد صاحب نے چوری کی جو ادویات خرید کر فروخت کی ہیں اس کی وجہ سے آن کی باقی دولت حرام نہیں ہوئی۔ آپ کو اس سلسلہ میں جو تشویش لاحق ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ آپ دکان سے ریکارڈ کی مدد سے اس طرح کی حاصل کردہ دواؤں کا حساب کر کے اس کی قیمت ہسپتال میں جمع کرا دیں اور اگر دکان میں اس کا ریکارڈ نہ رکھا گیا ہو یا ضائع ہو چکا ہو تو اندازہ لگا کر اس کے مطابق رقم جمع کرا دیں۔

۵ — خاندانی منصوبہ بندی کا مطلب اگر بیوی سے مقاربت کے لیے جانے سے اجتناب ہے تو باہمی رضامندی سے اس کی اجازت ہے اور کسی بھی عارضی مدت کے لیے مسلم زوجین کو بوجہ مجبوری ضبطِ نفس ہی کا طریقہ اختیار کرنا چاہیے۔ اگر مانع حمل ادویہ کا استعمال مراد ہے تو اس کی اجازت صرف اس صورت ہی دی جا سکتی ہے جبکہ حمل سے عورت کی بیماری کے بڑھنے کا خطرہ ہو۔

۶ — بیوی کو جن رشتہ داروں کے ہاں جانے کی ضرورت ہو، خاوند کی اجازت اور مرضی سے جا سکتی ہے، بشرطیکہ وہاں غیر محرموں سے پردہ کا اہتمام بھی کرے اور وہاں اس بات کا خطرہ نہ ہو کہ عورت فتنے کا شکار ہو جائے گی۔

۷ — عورتوں کو تفریح کے لیے اسی صورت میں کسی جگہ جانے یا لے جانے کی اجازت ہے جب کہ وہاں کسی فتنے میں پڑنے کا خطرہ نہ ہو، یعنی محرم یا قابلِ اعتماد عورتیں ساتھ ہوں اور بے راہ قسم کے انسانوں کی زد سے محفوظ ہوں۔ نیز کوئی مقام خاص طور پر بدنام اور پُرخطر نہ ہو۔

۸ — درج ذیل صورتوں میں غیبت جائز ہے:۔

۱۔ ظالم کے شر اور فتنے سے محفوظ کرنے کی خاطر لوگوں کو اس سے آگاہ کرنا۔ ۲۔ کسی نے کسی سے معاملہ کرنا ہو اور آپ کے علم میں ہو کہ وہ شخص بدمعاملہ ہے تو اس کی پسِ پشت معاملہ کرنے والے کو اس کے متعلق آگاہ کرنا۔